ہمارے اسلاف اپنے کردار کے آئینہ میں
(ایک اجمالی خاکہ)

از حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب قاسمی مہتمم دارالعلوم دیوبند

مشاہیر دارالعلوم دیوبند اور ان کی ملی و قومی خدمات

علمائے دیوبند میں ایسے مشاہیر بھی ہوئے جو اپنے اپنے وقت کے امام ملت، علم وعمل کا نمونہ، خواص وعوام کی رشد وہدایت کا مرکز، روایت حدیث، رنگ تفسیر، فقہ و درایت میں راسخ اور ذاتی خدا پرستی کے ساتھ مخلوق کے حق میں مربی اخلاق و مصلح دین اور دوسرے قومی و ملکی امور میں مسلمہ طور پر قائد تسلیم کئے گئے ہیں۔ مثلاً:۔

حجۃ الاسلام حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتویؒ

آپ بانیٔ دارالعلوم ہیں مگر جماعت کے سربراہ ہونے کی حیثیت سے نیز اس حیثیت سے کہ تاسیس و بنائے دارالعلوم بھی دارالعلوم ہی کی ایک نسبت ہے۔ اس موقعہ پر بھی آپ کا تذکرہ کر دیا گیا۔

مذہبی خدمات | متعدد مناظرے عیسائیوں اور آریہ سماجیوں سے کئے۔ تصانیف اور تقریروں کے ذریعہ ولی اللّٰہی مسلک کی وضاحت اور اشاعت کی۔ متکلمانہ اور عارفانہ انداز سے اصول اسلامیہ اور اساسی عقائد دین کو عقلی دلائل سے مستحکم اور مضبوط کیا اور دین اسلام کی سرحدات کو اتنا مضبوط بنا دیا کہ اغیار کے حملے ان پر اثر انداز ہو سکیں۔

سیاسی خدمات | ۱۸۵۷ء کے انقلاب میں عملی اور قائدانہ حصہ لیا۔ جنگ شاملی میں خود سپاہیانہ جنگ کی۔

سماجی اصلاحات | معاشرہ (سوسائٹی) میں غلط قسم کی رسوم سے جو ابتری پھیلی ہوئی تھی اُسے